سوال

[illegible] 248

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

[illegible] 25 سال تک پرورش اور 19 سال تک تم کو تعلیم اپنے خرچ سے دلائی ۔

اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ ازروئے قرآن وحدیث لڑکا باپ سے اب وہ روپیہ لے سکتا ہے یا نہیں؟ جب کہ باپ دینے کو تیار نہیں کیوں کہ وہ لڑکے پر ہزار بار روپیہ خرچ کرچکا ہے، باپ بڑھا ہے، لڑکا نوجوان ہے؟

چہ بیٹا باپ سے الگ رہ کر کسی پیشہ کے ذریعہ کما کرا پنے باپ کو کچھ رقم دے دے، لیکن امانت کے طور پر دینے کی تصریح نہ کرے تو باپ سے اس رقم کے مطالبہ کا حق اس کو نہیں پہنچتا اور نہ باپ پر شرعاً اس رقم کا واپس کرنا لازم ہے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیٹے کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ باپ سے اپنی کمائی کے دیئے ہوئے روپیہ کا مطالبہ کرے اور اس کو تنگ کرے، قرآن کریم میں ارشاد ہے: وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا (سورة لقمان: 15) اور مشکوۃ میں ابن عباس سے روایت ہے: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: «مَنْ أَصْبَحَ مُطِيعًا لِلَّهِ فِي وَالِدَيْهِ أَصْبَحَ لَهُ بَابَانِ مَفْتُوحَانِ مِنَ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ وَاحِدًا فَوَاحِدًا. و

ماجہ میں ہے کہ ایک شخص خدمت نبوی میں حاضر ہوکر عرض کرنے لگا کہ یا رسول اللہ تعالیٰ نے مجھے مال بھر دیا ہے اور اولاد بھی، میرا باپ چاہتا ہے کہ میرا مال لے لے، آں حضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: انت ومالک لابیک یعنی تیرے باپ کو تیرے کمائے ہوئے مال میں تصرف کرنے کا حق ہے قال الحافظ فی الدرایۃ اخرجہ

، تمام ادلہ قرآنیہ وحدیثیہ سے معلوم ہوا ہے کہ بیٹے نے اپنے باپ کو جو کچھ کما کردے دیا ہے، باپ سے اوس کے مطالبہ کا حق نہیں ہے،

باپ اپنی مرضی سے، خوشی سے بصورت موجود ہونے اس مال کے، بیٹے کو واپس کردے تو اور بات ہے ۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب الفرائض والہبۃ

صفحہ نمبر 450

محدث فتویٰ